جادو کی دنیا

حصہ - ۱

ڈاکٹر مرتضیٰ بن بخش

کتاب کا نام	:	جادو کی دنیا
مؤلف	:	ڈاکٹر مرتضی بن بخش (حفظہ اللہ)
قیمت	:	بالکل مفت
صفحات	:	17
سن اشاعت	:	صفر 1439ھ | November 2017
ناشر	:	اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com)

© حقوق برائے ناشر محفوظ

یہ دستاویز ایک آن لائن کتاب ہے جسے اصحاب الحدیث (AshabulHadith.com) نے نشر کیا ہے۔اس کتاب کو خصوصی طور پر انٹرنیٹ کے ذریعے مفت فراہم کرنے کے لئے فارمیٹ اور ڈیزائن کیا گیا ہے۔

اصحاب الحدیث اس کتاب کو اسی شکل میں بغیر کسی تبدیلی کے ،اس کی تقسیم ،طباعت، فوٹو کاپی اور یا الیکٹرونک ذرائع کے ذریعے اس کی تقسیم اور اس کے مواد کو پھیلانے کی اجازت دیتا ہے اس شرط کے ساتھ کہ اس سے مالی طور پر منفعت حاصل نہ کی جائے، سوائے اس حالت میں جب کہ ناشر سے اس کی خاص اجازت حاصل کی گئی ہو۔اس کتاب سے ذکر کئے گئے حوالے کو ناشر (اصحاب الحدیث) کی طرف ضرور منسوب کریں۔

فہرست

مقدمہ.....1

جادو کی آیت کے بعض اہم پیغام.....3

سات مہلک کاموں سے بچ کر رہو.....5

پہلا اور دوسرا مہلک: شرک اور جادو (اَلشِّرْکُ بِاللّٰہِ وَالسِّحْرُ).....5

تیسرا مہلک: کسی کا قتل کرنا سوائے حق قتل کے (اِلَّا بِالْحَقِّ).....6

چوتھا مہلک: سود خوری (اَکْلُ الرِّبَا).....8

پانچواں مہلک: یتیموں کا مال کھانا (وَاَکْلُ مَالِ الْیَتِیْمِ).....8

چھٹا مہلک: میدان جنگ سے منہ موڑ کر بھاگ جانا (وَالتَّوَلِّیْ یَوْمَ الزَّحْفِ).....9

ستواں مہلک: اہل ایمان عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا (وَقَذْفُ الْغَافِلَاتِ الْمُؤْمِنَاتِ).....10

جادو کی دنیا : مقدمہ.....10

جادو کی دنیا میں لوگوں کی قسمیں.....10

پہلی قسم: جادوگر یعنی جادو کرنے والا.....11

دوسری قسم: جادو کروانے والا.....12

تیسری قسم: جس پر جادو کیا گیا.....13

چوتھی قسم: جن، شیطان.....14

پانچویں قسم: عام لوگ.....16

إِنَّ الْحَمْدَ لِلَّهِ نَحْمَدُهُ وَنَسْتَعِينُهُ وَنَسْتَغْفِرُهُ وَنَعُوذُ بِاللَّهِ مِنْ شُرُورِ أَنْفُسِنَا وَمِنْ سَيِّئَاتِ أَعْمَالِنَا مَنْ يَهْدِهِ اللَّهُ فَلا مُضِلَّ لَهُ وَمَنْ يُضْلِلْ فَلا هَادِيَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنْ لا إِلَهَ إِلا اللَّهُ وَحْدَهُ لا شَرِيكَ لَهُ وَأَشْهَدُ أَنَّ مُحَمَّدًا عَبْدُهُ وَرَسُولُهُ:

صلى الله عليه وعلى آله وصحبه وسلم تسليما كثيرا أما بعد:

ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ ۗ وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ بِبَابِلَ هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ ۭ وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ ۭ فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ ۭ وَمَا هُمْ بِضَاۗرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ ۭ وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ ۭ وَلَقَدْ عَلِمُوْا لَمَنِ اشْتَرٰىهُ مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ ۭ وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهٖٓ اَنْفُسَهُمْ ۭ لَوْ كَانُوْا يَعْلَمُوْنَ﴾(البقرة:102)

اسے جادو کی آیت بھی کہا جاتا ہے۔اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں:

﴿وَاتَّبَعُوْا﴾ (اور انہوں نے اتباع کی (کس نے؟) یہودیوں نے)

﴿مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ﴾ (ان چیزوں کی جو شیطان تلاوت کرتے ہیں) کہاں پر؟

﴿عَلٰى مُلْكِ سُلَيْمٰنَ ۚ﴾ (سلیمان علیہ السلام جو اللہ تعالیٰ کے پیارے نبی ہیں ان کے ملک پر)

﴿وَمَا كَفَرَ سُلَيْمٰنُ﴾ (اور سلیمان علیہ السلام نے کبھی کفر نہیں کیا)

﴿وَلٰكِنَّ الشَّيٰطِيْنَ كَفَرُوْا﴾ (لیکن شیطانوں نے کفر کیا) کیوں کفر کیا؟

﴿يُعَلِّمُوْنَ النَّاسَ السِّحْرَ﴾ (کیوں کہ وہ لوگوں کو جادو کی تعلیم دیا کرتے ہیں)

﴿وَمَآ اُنْزِلَ عَلَى الْمَلَكَيْنِ﴾ (اور اس چیز کی تعلیم بھی دیتے ہیں جو دو فرشتوں پر نازل کیا گیا) یہ اللہ تعالی کی طرف سے امتحان تھا۔

﴿بِبَابِلَ﴾ (بابل) عراق میں ایک علاقے کا نام ہے۔

﴿هَارُوْتَ وَمَارُوْتَ﴾ (ھاروت اور ماروت) دو فرشتوں کے نام ہیں

﴿وَمَا يُعَلِّمٰنِ مِنْ اَحَدٍ﴾ (اور جب یہ دونوں کسی کو جادو کی تعلیم دیتے)

﴿حَتّٰى يَقُوْلَآ اِنَّمَا نَحْنُ فِتْنَةٌ فَلَا تَكْفُرْ﴾ (تو یہ ضرور اسے وضاحت کرتے کہ ہم اللہ تعالی کی طرف سے امتحان ہیں، اس تعلیم سے بچو، اسے حاصل نہ کرو ورنہ تم کافر ہو جاؤ گے)

﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا﴾ (پس، وہ لوگ یعنی یہودی یا ان جیسے دوسرے لوگ جو جادو کی تعلیم حاصل کرتے ہیں ﴿فَيَتَعَلَّمُوْنَ مِنْهُمَا﴾ ان دونوں فرشتوں سے)

﴿مَا يُفَرِّقُوْنَ بِهٖ بَيْنَ الْمَرْءِ وَزَوْجِهٖ﴾ (وہ ایسی تعلیم حاصل کرتے ہیں جو میاں بیوی دونوں میں تفرقہ پیدا کر دیتی ہے)

﴿وَمَا هُمْ بِضَآرِّيْنَ بِهٖ مِنْ اَحَدٍ اِلَّا بِاِذْنِ اللّٰهِ﴾ (اور وہ کسی کو نقصان نہیں پہنچا سکتے اپنے جادو سے الا یہ کہ اللہ تعالی کی اجازت جب تک نہ ہو)

﴿وَيَتَعَلَّمُوْنَ مَا يَضُرُّهُمْ وَلَا يَنْفَعُهُمْ﴾ (اور وہ اس چیز کی تعلیم حاصل کرتے ہیں جس میں ان کا نقصان ہے اور بھلائی اور فائدہ نہیں ہے)

﴿وَلَقَدْ عَلِمُوْا﴾ (بے شک تحقیق انہوں نے جان لیا)

﴿لَمَنِ اشْتَرٰىهُ﴾ (جس نے جادو کو خریدا)

﴿مَا لَهٗ فِي الْاٰخِرَةِ مِنْ خَلَاقٍ﴾ (آخرت میں اس کے لیے کچھ بھی نہیں ہے) کوئی خیر نہیں ہے

﴿وَلَبِئْسَ مَا شَرَوْا بِهِۦٓ أَنفُسَهُمْ﴾ (اور کتنی ہی بری چیز اپنے لیے خریدتے ہیں)

﴿لَوْ كَانُوا يَعْلَمُونَ﴾ (اگر وہ جانتے ہوتے)

اس آیت کریمہ کے بعض اہم پیغام:

1: گہرا تعلق ہے جادو گر، شیطانوں اور جادو کے بیچ میں۔ جادو گر ایک طرف، شیطان دوسری طرف پھر تیسرے نمبر پہ جادو ہوتا ہے۔ جب تک یہ تینوں موجود نہ ہوں تو جادو نہیں ہو سکتا۔ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ ان تینوں کا آپس میں ایک گہرا رشتہ ہے اور گہرا تعلق ہے اور اسی سے جادو پیدا ہوتا ہے، اسی سے جادو بنتا ہے۔

2: جادو گر کافر ہے ﴿وَمَا كَفَرَ سُلَيْمَٰنُ وَلَٰكِنَّ الشَّيَٰطِينَ كَفَرُوا﴾

3: جادو حق ہے اور اس کا اثر بھی ہوتا ہے۔ حق کا مطلب یعنی سچ ہے، جھوٹ نہیں ہے۔ لیکن بعض لوگ کہتے ہیں کہ جادو کا کوئی وجود نہیں ہے، ہم نہیں مانتے کہ جادو موجود ہے جبکہ اللہ تعالیٰ نے واضح فرمایا ہے کہ جو عمل میاں بیوی میں تفرقہ پیدا کر سکتا ہے وہ عمل جھوٹ کیسے وہ سکتا ہے؟

4: جادو اللہ تعالیٰ کی طرف سے امتحان ہے ایک فتنہ ہے۔ اللہ تعالیٰ چاہتا تو جادو کبھی دنیا میں ہوتا ہی نہیں، اس کا وجود ہی نہ ہوتا۔ اللہ تعالیٰ نے چاہا ہے، امتحان ہے لوگوں کے لیے۔ کون کامیاب ہوتا ہے اور کون ناکام۔

5: جادو کی تاثیر جادو میں نہیں الا یہ کہ اللہ تعالیٰ کی اجازت جب تک نہ ہو۔ جادو کی تاثیر اللہ تعالیٰ کی اجازت سے ہی ہوتی ہے، کوئی یہ نہ کہے کہ جادو کا (صرف اپنا) اثر ہے۔ اللہ کی اجازت ہوئی تو جادو کا اثر ہو گا۔ جیسے کہ عام بیماریاں ہیں۔ مثال کے طور پر بیکٹیریا وائرس موجود ہیں، جرمز موجود ہیں، یہ سب سبب ضرور ہیں لیکن اجازت اللہ تعالیٰ کی ہوتی ہے تب بیماری ہوتی ہے ورنہ بیماری نہیں ہوتی۔ تو جادو گر یہ نہ سمجھے کہ میں کرنے والا ہوں سب کچھ۔ ہر گز نہیں، اللہ تعالیٰ کا امتحان ہے، جادو گر جادو کرتا ہے اور اللہ تعالیٰ کی اجازت سے اس کا اثر ہوتا ہے۔ اور جب اللہ تعالیٰ کی اجازت نہیں ہوتی تو اثر بھی نہیں ہوتا۔

6: سب سے بدترین جادو وہ ہوتا ہے جو میاں بیوی کے بیچ میں تفرقہ پیدا کرنے کے لیے کیا جاتا ہے۔ اگرچہ جادو دوسرے بھی ہیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کو خاص اس لیے بیان کیا ہے، جب گھرانہ ٹوٹ جاتا ہے پھر سارے

گناہ آسان ہو جاتے ہیں۔ جب گھر کا سربراہ نہیں رہتا، ماں کی اپنی زندگی ہے، باپ کی اپنی زندگی ہے۔ بچے جو ہیں وہ مصیبتوں میں اور نافرمانیوں میں گھر جاتے ہیں اور پھر گناہ ان کے لیے آسان ہو جاتے ہیں۔ شیطان کے نزدیک سب سے اچھا اور بڑا عمل گھر کو توڑنا ہے، یعنی طلاق۔ میاں بیوی میں جدائی ہو جاتی ہے، شیطان کا کام ہو گیا۔ پھر شرک بھی آسان ہو جاتا ہے، شرک کا ارتکاب آسان ہو جاتا ہے، بدعات کا ارتکاب آسان ہو جاتا ہے، اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں کا ارتکاب آسان ہو جاتا ہے۔ لیکن جب تک یہ گھرانہ اکٹھا موجود ہے تو پھر روکنے والا بھی ہے اور ٹوکنے والا بھی ہے۔ کبھی ماں منع کرتی ہے اور کبھی والد منع کرتا ہے۔ جب ان دونوں کا سایہ نہیں رہتا پھر مصیبتیں بڑھ جاتی ہیں بلکہ اگر مر جائیں تب بھی آسان ہے ان کے جدا ہونے سے کیونکہ جو زندہ ہوں اور جدا ہو جائیں، جو آپس میں اختلافات ہوتے ہیں اور فتنے ہوتے ہیں اور ناراضگی ہوتی ہے پھر بدلے لیے جاتے ہیں ان سب کا اثر پورے معاشرے میں ہوتا ہے۔ اور ان سب میں سے بدترین بات یہ ہے کہ ماں باپ زندہ ہوں اور پھر بھی شرک کی تعلیم دیتے ہوں بچوں کو، وہ ان سے بھی گئے گزرے ہیں۔ بعض گھرانے ایسے ہیں جو بچے کو شرک کی تعلیم دیتے ہیں، بدعات کی تعلیم دیتے ہیں، نافرمانیوں کی تعلیم دیتے ہیں۔

7: اس آیت سے پہلے ایک دوسری آیت ہے جس کا فائدہ یہ ہے کہ جس نے حق کو چھوڑا وہ باطل میں مشغول ضرور ہوا۔ اللہ تعالیٰ نے جب تورات اتاری یہود پر تو یہودیوں نے تورات کو پس پشت ڈال دیا۔ ارشاد باری تعالیٰ ہے: یہودیوں نے اللہ تعالیٰ کے کلام کو، اللہ تعالیٰ کی کتاب کو، اللہ تعالیٰ کے فرمان کو (یعنی تورات کو) ﴿وَرَآءَ ظُهُوْرِهِمْ﴾ پس پشت ڈال دیا (البقرۃ:101)۔ یعنی اس پہ عمل نہیں کیا، چھوڑ دیا، خیر کی تعلیمات کو چھوڑ دیا۔ فوراً اس کے بعد والی آیت میں، سورۂ بقرۃ کی آیت نمبر 102 میں اللہ تعالیٰ فرماتے ہیں ﴿وَاتَّبَعُوْا مَا تَتْلُوا الشَّيٰطِيْنُ﴾ جوں ہی حق کو چھوڑا، باطل کی اتباع کی، شیطانوں کی اتباع کی اور جادو کا علم سیکھنا شروع کر دیا۔ اور یہ قاعدہ یاد رکھیں، اگر آپ اپنے قیمتی وقت کو حق میں نہیں گزاریں گے، اچھائی میں نہیں گزاریں گے تو برائی اس پر غالب آ جائے گی اور برائی میں وقت گزر جائے گا۔ وقت سب سے زیادہ قیمتی اثاثہ ہے مومن کی زندگی کے لیے۔ وقت کی قدر کافروں کو نہیں ہے، جانوروں کو نہیں ہے لیکن مومن کو وقت کی قدر

ہے۔اور (بخاری:2766)میں ابو ھریرہ (رضی اللہ عنہ)سے روایت ہے کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ)نے فرمایا:

"اجْتَنِبُوا السَّبْعَ الْمُوبِقَاتِ"(سات مہلک کاموں سے بچ کر رہو)

"قَالُوا: يَا رَسُولَ اللَّهِ" (صحابہ کرام نے عرض کی،اے اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر ﷺ)

"وَمَا هُنَّ؟ " (یہ کون سے ہیں؟ یہ کیا چیزیں ہیں جو سات مہلک کام ہیں؟)

" قَالَ :" (نبی رحمت ﷺ نے فرمایا)

"الشِّرْكُ بِاللَّهِ"پہلے نمبر پر(اللہ تعالیٰ کے ساتھ کسی کو شریک کرنا)

"وَالسِّحْرُ"نمبر دو(جادو)

"وَقَتْلُ النَّفْسِ الَّتِي حَرَّمَ اللَّهُ إِلا بِالْحَقِّ"نمبر تین(اللہ تعالیٰ کی حرام کی ہوئی کسی جان کو ناحق قتل کرنا اوراس کی جان لے لینا)

"وَأَكْلُ الرِّبَا "نمبر چار(سود خوری)

"وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ"نمبر پانچ(یتیموں کامال کھانا)

"وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ"نمبر چھ(کفار سے مقابلے کے دن پیٹھ پھر کر بھاگ جانا) میدان جنگ میں، میدان جنگ سے پیٹھ پھیر کر بھاگ جانا۔

"وَقَذْفُ الْغَافِلاتِ الْمُؤْمِنَاتِ"نمبر سات(پاک دامن، پاکیزہ،اہل ایمان عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا)

پہلااور دوسرا مہلک: شرک اور جادو(الشِّرْكُ بِاللَّهِ وَالسِّحْرُ)

اس روایت میں جو شاہد ہے"السِّحْرُ"،جادو۔جان لیں کہ شرک کے بعد اگر کوئی چیز ہلاک کرنے والی ہے تو وہ ہے جادو۔اور اس حدیث میں جیسا کہ شرک اور جادو کے ساتھ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے جو دوسری چیزیں بیان کی ہیں وہ بھی کبیرہ گناہ ہیں جن کی وجہ سے جو لوگ ان بدکاریوں کا ارتکاب کرتے ہیں وہ اپنے آپ کو دنیا میں ہلاک کرتے ہیں اور آخرت میں بھی ہلاک ہوتے ہیں۔یاد رکھیں کہ جتنے بھی یہ سات قسم کے لوگ ہیں معاشرے میں ان کا اثر سب سے پہلے ہوتا ہے۔

تیسرا مہلک: کسی کا قتل کرنا سوائے حق قتل کے (إِلا بِالْحَقِّ)

اسلام میں حق قتل کرنے کے تین سبب ہیں، اس کی دلیل اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

لَا يَحِلُّ دَمُ امْرِءٍ مُسْلِمٍ يَشْهَدُ أَنْ لَا إِلَهَ إِلَّا اللَّهُ، وَأَنِّي رَسُولُ اللَّهِ، إِلَّا بِإِحْدَى ثَلَاثٍ: النَّفْسُ بِالنَّفْسِ، وَالثَّيِّبُ الزَّانِي، وَالْمَارِقُ مِنَ الدِّينِ التَّارِكُ لِلْجَمَاعَةِ

کسی مسلمان کا خون جو کلمہ لاالٰہ الااللہ محمد رسول اللہ کا ماننے والا ہو حلال نہیں ہے البتہ تین صورتوں کے۔ جان کے بدلہ جان لینے والا، شادی شدہ ہو کر زنا کرنے والا اور اسلام سے نکل جانے والا (مرتد) جماعت کو چھوڑ دینے والا (بخاری:6878)

پہلا سبب: اگر کوئی شخص کسی کا قتل کرے جان بوجھ کر متعمداً تو اس کا قصاص لیا جائے گا اور اسے قتل کر دیا جائے گا۔ اور قاضی فیصلہ کرے گا اور حاکم وقت اس پر حد قائم کرے گا۔ یہ نہیں کہ کسی نے کسی کے بھائی کا قتل کیا وہ خود اس سے بدلہ لے کر اسے قتل کر دے، یہ شریعت کا طریقہ نہیں ہے۔ دونوں قاتل ہیں، دونوں برابر قاتل ہیں، یاد رکھیں۔ شریعت میں بدلے کی بات نہیں ہوتی۔

دوسرا سبب: شادی شدہ شخص اگر زنا کرے، اسے کہتے ہیں "زانی محصن"۔ اگر اس کا زنا ثابت ہو جائے تو قاضیٔ شرعی فیصلہ کرے گا اور حاکم وقت اس پر سنگسار کرنے کی حد قائم کرے گا، پتھر مار مار کر اس کی جان لے لی جائے گی۔

تیسرا سبب: اگر کوئی شخص دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائے (یعنی مرتد ہو جائے) تب اس پر کون حجت قائم کرے گا؟ علماء قاضی شرعی۔ کون حد قائم کرے گا؟ حاکم وقت۔ یہ نہیں ہے کہ کسی کو آپ نے دیکھا کہ شرک کا ارتکاب کر رہا ہے، بس یہ کافر ہے اور اس کی گردن اتار دی۔ ایسا شخص قاتل ہے اور اللہ تعالیٰ کے سامنے مہلک عمل کا ارتکاب کرنے والا ہے، جیسا اس حدیث میں آیا ہے۔ یہ آپ کا کام نہیں ہے کہ کسی کی جان لیں۔ اللہ تعالیٰ نے اس کے لیے قانون بنایا ہے۔ قاضی شرعی حد کا فیصلہ کرے گا کہ وہ واقعی کافر ہے کہ نہیں؟ وہ عالم ہے، وہ جانتا ہے کہ اس نے جو عمل کیا ہے وہ کفر ہے یا نہیں؟ اور حاکم وقت اس پر قتل کی حد قائم کرے گا۔ اگر وہ نہیں کرتا تو وہ جانے اس کا رب جانے۔ ہم اس کے ذمہ دار نہیں ہیں اور نہ ہی ہم حاکم ہیں اور نہ اللہ تعالیٰ نے ہمیں کوئی اقتدار دیا ہے۔ جو شخص قانون کو اپنے ہاتھ میں لے کر کسی کا قتل کرتا ہے، بدلہ لیتا

ہے یا یہ کہتا ہے کہ یہ مشرک تو ویسے ہی تھا، یہ کافر ہے اس نے کفر کا ارتکاب کیا ہے، میں نے اس کی جان لی ہے اور بڑا اچھا عمل کیا ہے۔ نہیں، یہ بھی قاتل، دونوں برابر کے قاتل ہیں۔

تو یہ تین سبب ہیں جان لینے کے۔ اور آج کل کے ماحول میں آپ دیکھتے ہیں کہ مسلمانوں کا قتل عام ہو رہا ہے جہاد کے نام پر، شریعت کے نام پر، شریعت کے نفاذ کے نام پر۔ یہ کہاں کا انصاف ہے؟ ایک بم بلاسٹ ہوتا ہے ، دسوں جانیں چلی جاتی ہیں۔ ان کا ذمہ دار کون ہے؟ یہ کون سی شریعت ہے یا کون سی حدود تعزیرات ہیں جن کا نفاذ کرنا چاہتے ہیں یہ لوگ؟ وہ کون سی شریعت ہے جس میں مسلمان کا خون بھی محفوظ نہ رہے؟ دین اسلام تو سلامتی کا دین ہے، خیر کا دین ہے، ایمان کا دین ہے، زندگی کا دین ہے۔ ارشاد باری تعالی ہے:

﴿وَمَنْ اَحْيَاهَا فَكَاَنَّمَآ اَحْيَا النَّاسَ جَمِيْعًا﴾

جس نے ایک کی جان بچائی گویا اس نے پوری انسانیت کی جان بچائی (المائدہ:32)

دین کی تو یہ تعلیمات ہیں۔ ایک بدکار عورت بلی کی وجہ سے جہنم میں داخل ہوئی۔ نہ اسے کھانا دیا، نہ اسے کچھ پینے کو دیا، اسے بند کر دیا اور نہ اسے چھوڑا کہ وہ خود رزق تلاش کر کے کھاتی رہے، اسے بند کر دیا، اس پر ظلم کیا ، بلی کو قتل کیا ناجائز، جہنم کا ایندھن بن گئی۔ اور ایک شخص کتے کی وجہ سے جنت میں گیا۔ صحرا میں پیاس سے تڑپتا ہوا کتا، تکلیف شدت میں پڑا ہوا تھا، ریت کو چاٹ رہا تھا کہ کہیں سے پانی کی ایک بوند مل جائے تو وہ مسافر آیا، اور اس نے کنویں سے پانی پیا، اس کی نظر اس کتے پر پڑی، اس نے کہا کہ یہ بھی ایک جان ہے جیسے میری جان ہے، یہ بھی تکلیف میں ہے جیسے میں تکلیف میں تھا۔ اس کے پاس کوئی برتن نہ تھا، اس نے اپنے پاؤں کے موزے اتارے، اور موزے میں پانی ڈالا کر کتے کو پانی پلایا، اس کا موزہ خراب ہو گیا۔ اس نے صحرا میں ٹوٹے پھوٹے اس موزے پر چلنا گوارا کیا لیکن ایک کتے کی جان ضرور بچائی۔ اللہ تعالی نے اس نیک عمل کی وجہ سے جنت عطا فرما دی۔ یہ شریعت ہے، شریعت محمدی (ﷺ)۔ وہ کون سی شریعت ہے جس کے نام پر مسلمانوں کا قتل عام کیا جا رہا ہے؟ یہ ظلم ہے، یہ شریعت نہیں ہے۔

چوتھا مہلک: سود خوری (أَكْلُ الرِّبَا)

ہم سب جانتے ہیں۔ اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کے خلاف جنگ ہے۔اور وہ کون سی ذات ہے پوری کائنات میں جو اللہ تعالیٰ اور اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) کے خلاف جنگ کرے اور ہلاک نہ ہو؟ ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿يَاَيُّهَا الَّذِيْنَ اٰمَنُوا اتَّقُوا اللّٰهَ وَذَرُوْا مَا بَقِيَ مِنَ الرِّبٰوا اِنْ كُنْتُمْ مُّؤْمِنِيْنَ ۝ فَاِنْ لَّمْ تَفْعَلُوْا فَاْذَنُوْا بِحَرْبٍ مِّنَ اللّٰهِ وَرَسُوْلِهٖ ۚ وَاِنْ تُبْتُمْ فَلَكُمْ رُءُوْسُ اَمْوَالِكُمْ ۚ لَا تَظْلِمُوْنَ وَلَا تُظْلَمُوْنَ﴾

اے ایمان والو اللہ تعالیٰ سے ڈرو اور جو سود باقی رہ گیا ہے وہ چھوڑ دو اگر تم سچ مچ ایمان والے ہو۔ اور اگر ایسا نہیں کرتے تو اللہ تعالیٰ سے اور اس کے رسول سے لڑنے کے لئے تیار ہو جاؤ۔ہاں اگر توبہ کر لو تو تمہارا اصل مال تمہارا ہی ہے، نہ تم ظلم کرو اور نہ تم پر ظلم کیا جائے۔ (البقرۃ:278-279)

پانچواں مہلک: یتیموں کا مال کھانا (وَأَكْلُ مَالِ الْيَتِيمِ)

یتیم ویسے بھی اس دنیا کی کمزور ترین مخلوق ہے۔انسان ویسے ہی کمزور مخلوق ہے اور یہ یتیم سب سے زیادہ کمزور ترین مخلوق ہے۔وہ محتاج ہے، سر کے سائے کا محتاج ہے۔ بعض بدترین لوگ ایسے بھی معاشرے میں موجود ہیں جو یتیموں کے سر پر ہاتھ پھیرنا تو دور کی بات ہے،ان کا مال ہڑپ کر لیتے ہیں،ان کو دینے کی بجائے ان سے لیتے ہیں،ان کی مدد کرنے کی بجائے ان کا مال ہضم کر لیتے ہیں،ان کے منہ سے نوالہ نکال کر اپنے بچوں کے منہ میں ڈالتے ہیں، یہ وہ حرام کمائی ہے جس کے متعلق نبی کریم (ﷺ) فرماتے ہیں: جو گوشت حرام پر پلتا ہے جنت اس پر حرام ہو جاتی ہے۔

اپنے بچوں کو جہنم کا ایندھن بنا رہے ہیں ایسے لوگ۔اور کتنے یتیم ہیں جو اس کٹھن زندگی کو گزارتے گزارتے آج دنیا میں کہاں پہ پہنچے ہیں؟ دنیا میں اللہ تعالیٰ نے ایسی دنیا عطا فرمائی ہے کہ آپ سوچ نہیں سکتے۔امیر ماں باپ والے بچے اس جگہ پر نہیں پہنچ سکے جہاں پر یہ لوگ پہنچے ہیں۔اور سب سے بڑی مثال نبی رحمت (ﷺ) کی ہے۔ارشاد باری تعالیٰ ہے:

﴿اَلَمْ يَجِدْكَ يَتِيْمًا فَاٰوٰى﴾

کیا تمہیں یتیم نہیں پایا اللہ تعالیٰ نے، پھر تمہیں ٹھکانہ عطا فرمایا (الضحیٰ:6)

اور ایسا درجہ بلند فرمایا:

﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ (الشرح:4)

کہ آج کافر بھی گواہی دیتے ہیں کہ پیارے پیغمبر ﷺ جیسا کوئی انسان بھی نہیں ہے۔ نہ کبھی تھا، نہ کبھی ہے اور نہ کبھی ہوگا قیامت تک۔ اس لیے مائیکل جے ہارٹ نے جب اپنی ایک کتاب لکھی اور اس نے دنیا میں سے پوری انسانیت کی تاریخ میں سے سو شخصیات کو چنا جو اس کی نظر میں سب سے عظیم شخصیتیں تھیں۔ پہلے نمبر پر محمد رسول اللہ (ﷺ) کا نام لکھا جبکہ خود نصرانی ہے۔ اس کا رب عیسیٰ (علیہ السلام) ہیں، سیدنا عیسیٰ (علیہ السلام) کو تیسرے نمبر پہ رکھا۔ مجبور ہو گیا کہ پیارے پیغمبر ﷺ جیسی کوئی ذات بھی نہیں ہے۔ جس کو وہ رب سمجھتا ہے وہ بھی نہیں ہے (سبحان اللہ) ﴿وَرَفَعْنَا لَكَ ذِكْرَكَ﴾ اس لیے جو لوگ یتیموں کا مال ہڑپ کرتے ہیں وہ اپنی دنیا خراب کر رہے ہیں، اپنی آخرت خراب کر رہے ہیں۔ ان کا کچھ نہیں بگاڑ رہے۔ انہوں نے جس مقام پر پہنچنا ہے وہ وہاں پر ضرور پہنچ کر رہیں گے۔ لیکن تم یہ دیکھ لو کہ، اللہ تعالیٰ نے تمہیں "كَافِلُ الْيَتِيمِ" (یتیموں کی کفالت کرنے والا) بنایا ہے، اللہ تعالیٰ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) فرماتے ہیں کہ:

"أَنَا وَكَافِلُ الْيَتِيمِ كَهَاتَيْنِ"

میں اور یتیم کی کفالت کرنے والا ایسے ہیں جیسے یہ دو انگلیاں ہیں (ابوداود:5150 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

پیارے پیغمبر (ﷺ) آپ کو اپنے سے قریب کرنا چاہتے ہیں اور آپ اپنی اس بد عملی سے دور ہونا چاہتے ہیں (سبحان اللہ) اور کب تک اس کا مال کھاؤ گے؟ مال تو ایسی چیز ہے جو خاتمے کے لیے پیدا کیا گیا ہے، مال تو ختم ہو جائے گا لیکن آپ کے اعمال کبھی ختم نہیں ہوں گے۔ اگر آپ کی جان بھی چلی جاتی ہے، یہ دنیا بھی چھوڑ دیتے ہو، آپ کے اعمال آپ کے منتظر ہیں قیامت کے دن۔

چھٹا مہلک: میدان جنگ سے منہ موڑ کر بھاگ جانا (وَالتَّوَلِّي يَوْمَ الزَّحْفِ)

یہ سب سے بڑی بزدلی ہے کہ مسلمانوں کو، جنت کو چھوڑ کر اپنی پیٹھ کر کے بھاگ جانا۔ اس سے بڑی بد عملی کیا ہو گی؟ اس سے بڑی ہلاکت کیا ہو گی؟

ستواں مہلک: اہل ایمان عورتوں پر زنا کی تہمت لگانا(وَقَذْفُ الْغَافِلاتِ الْمُؤْمِنَاتِ)

یادرکھیں کہ جیسا کہ عورتوں کا ذکر ہے تو معنی میں مرد بھی شامل ہیں۔ جیسے عورتوں کے لیے جائز نہیں ہے تو مردوں پر زنا کی تہمت لگانا بھی جائز نہیں ہے۔ اس پر بھی حد قائم کی جائے گی۔ عورتوں کا ذکر کیوں کیا گیا ؟ کیوں کہ عورت پر اگر تہمت لگادی جائے تو اس کی زندگی برباد ہو جاتی ہے۔ مرد زنا کرتے ہیں تو ہمارا معاشرہ اسے معاف کر دیتا ہے۔ عورت پر اگر تہمت لگتی ہے تو اس کو معاف کرنے والا کوئی بھی نہیں ہے۔ تو اس لیے عورت کا خاص طور پہ یہاں ذکر کیا ہے۔

تو یہ سات مہلک بیماریاں ہیں، جادو اس میں سے ایک بیماری ہے۔ ایک ہلاکت کا باعث اور ہلاکت کا سبب ہے۔ ہر مومن پر فرض ہے کہ ان مہلک بیماریوں سے دور ہو جائے اور ان کو ترک کر دے۔

جادو کی دنیا: مقدمہ

جادو کی دنیا عجیب سی دنیا ہے۔ اندھیروں، ظلمتوں اور ظلم کی دنیا ہے جس میں حقیقت اور خرافت، سچ اور جھوٹ، علم اور شعبدہ بازی، خلط ملط ہو جاتے ہیں۔ یہ دنیا ظاہر میں لوگوں کی نظر میں جتنی خوبصورت ہے اور ان کو اپنی طرف کھینچنے والی ہے، باطن میں اس سے کہیں زیادہ گندی، بدبودار، بھیانک اور خوفناک ہے۔ اس کی تاریخ تاریک ہے بلکہ تاریکیوں اور ظلمتوں سے بھری ہوئی ہے۔ قدم قدم پر ظلم و ستم، بدکاریاں اللہ تعالی کی سب سے بڑی اور بدترین نافرمانیوں پر قائم ہے۔ یہ شیطان مردود کا بدترین ذریعہ اور طریقہ ہے جس کے ذریعے سے اس نے بندوں کو اپنے رب سے بہت دور کر دیا ہے بلکہ ان کو اپنے رب کے خلاف ایک بدترین گناہ اور جنگ پر آمادہ کر دیا ہے جس کو اللہ تعالی کبھی معاف نہیں کرتا سوائے سچی توبہ کے۔ کون سا گناہ ہے ؟ شرک اکبر کا ارتکاب اور کفر اکبر کا گناہ۔

جادو کی دنیا میں لوگوں کی قسمیں:

ان سب لوگوں کی مختلف صفات ہیں، مختلف اخلاق ہیں۔ تو آیئے دیکھتے ہیں کہ جادو گر کون ہے اور اس کے کیا اخلاق وصفات ہیں ؟

پہلی قسم: جادو گر یعنی جادو کرنے والا

یہ دنیا کا سب سے بدترین انسان ہے۔اس نے خالق اور مخلوق دونوں کے حق میں حق تلفی کی ہے۔شرک اکبر کا ارتکاب کیا جو سب سے بڑا گناہ ہے اور بدترین منکر ہے جسے اللہ تعالیٰ کبھی معاف نہیں کرتا سوائے سچی توبہ کے اور لوگوں کے حق میں بھی حق تلفی کی ہے ان پر ظلم کر کے۔ جن اور شیطانوں کی مدد سے جادو کرتا ہے۔ شیطان کو خوش کرنے کے لیے اپنے رب کی نافرمانیاں بلکہ اپنے رب کی نافرمانیوں کی دلدل میں غرق ہوتا چلا جاتا ہے اور جتنی زیادہ بدکاریاں اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانی کرتا رہے گا اتنا ہی زیادہ شیطان اس کے قریب ہو گا اور اس کی مدد کرتا رہے گا۔ یہ جادو گر جس کا دل انتہائی تنگ اور سخت ہے، شرک، بدعت اور نافرمانیوں کی کالک اور پردے سے لت پت ہو چکا ہے، شرم وحیاء اور عزت وغیرت سے دور۔اس کی زندگی میں صرف ایک ہی مقصد ہے کہ شیطان اس سے کیسے راضی ہو تاکے وہ اپنے بُرے مقصد میں کامیاب ہو جائے اور جادو کا اثر مضبوط ہو جائے۔

شرک کے ساتھ ساتھ جو نافرمانیاں جادو گر کرتا ہے، قرآن مجید کی بے حرمتی اور قرآن مجید کی بے حرمتی کی انتہا۔قرآن مجید کو حمام کی کرسی کے نیچے دفن کرنا، قرآن مجید کو غلاظت سے لکھنا پیشاب اور پاخانے سے۔کہتے ہیں کہ زعفران لے کر آئیں۔زعفران پیلے رنگ کا ہوتا ہے کہ اس سے ہم آیت لکھنا چاہتے ہیں تعویذ لکھنا چاہتے ہیں۔پیشاب اور گندگی سے تعویذ لکھے جاتے ہیں اور زعفران کو بیچ کر اس کے پیسے ہڑپ کر لیتے ہیں یہ لوگ۔

اپنے محارم سے زنا کرنا۔ماں، بہن اور بیٹی سے زنا کرنا۔شیطان کو راضی کرنا ہے ورنہ شیطان کب اس سے بات کرے گا؟ کب اس کی مدد کرے گا؟ اور جادو بغیر شیطانوں کے ہوتا نہیں ہے، یاد رکھیں۔بغیر جنوں کی مداخلت کے جادو ہو نہیں سکتا۔تو شیطان راضی ہوتا ہے شرک پر، قرآن مجید کی بے حرمتی پر، کفر کے ارتکاب پر۔اور جو قرآن مجید کی بے حرمتی کرتا ہے وہ کافر ہے۔اور اسی طریقے سے ظلم کرنا، قتل کرنا یہ سارے کے سارے اس کے سامنے معمولی ہیں اور عام گناہ ہیں۔اس لیے ان کے دل اتنے سخت ہو چکے ہیں کہ اگر کوئی شخص ان کے سامنے تڑپ تڑپ کر مر بھی جائے تو وہ پرواہ نہیں کرتے۔دل کے اوپر پردے ہیں، ظلمتوں کے، تاریکیوں کے پردے ہیں:

﴿ظُلُمٰتٌۢ بَعۡضُهَا فَوۡقَ بَعۡضٍ﴾ (النور/40)

اندھا ہو چکا ہے، نہ اسے آنکھوں سے کوئی خیر نظر آتا ہے اور نہ اس کا دل کوئی خیر قبول کرتا ہے۔ یہ جادو گر شکل وصورت سے تو بڑا نیک اور صالح نظر آتا ہے۔ سر پر بڑی پگڑی، لمبی داڑھی، ہاتھ میں تسبیح، پیشانی پر بعض اوقات محراب کا نشان بھی۔ نام پیر، مرشد، بزرگ، عالم، کامل، کامل بابا، مختلف نام ہیں۔ تفصیل کے ساتھ نشانیاں میں اگلے دروس میں بیان کروں گا کہ جادو گر کو پہچانا کیسے جاتا ہے؟ وہ آگے تفصیل سے بیان کریں گے ان شاءاللہ۔ ایسی نشانیاں بیان کریں گے ان شاءاللہ کہ آپ دیکھ کر پہچان لیں گے یہ جادو گر ہے یا نہیں؟ خاص نشانیاں ہیں۔ میں مقدمے میں صرف یہ بیان کرنا چاہتا تھا کہ یہ شخص ہے کون؟ جس کی طرف لوگ جاتے ہیں بعض لوگ اپنی بیویاں اور بچے لے جاتے ہیں، ان بدکار لوگوں کے سامنے جو قتل اور زنا کو کوئی گناہ نہیں سمجھتے۔ جو قرآن مجید کی بے حرمتی کر سکتا ہے، غلاظت سے لکھ سکتا ہے، گندگی کی کرسی کے نیچے دفن کر سکتا ہے تو کسی کی عزت کا خیال اس نے رکھنا ہے کبھی؟ اور ہمارے معاشرے میں بعض ایسے لوگ ہیں جو اپنی بہو، بیٹیوں کو لے کر جاتے ہیں علاج کے لیے۔ بچے پیدا نہیں ہوتے یہ کامل بابا ہے، یہ بچے دے گا۔ اور کامل بابا نے کیا کرنا ہے میں آگے بیان کروں گا کہ کیسے اولاد دیتا ہے یہ؟ (نعوذ باللہ) جب اپنے رب ذوالجلال کے دروازے کو چھوڑ دیا ہے، اس گندگی کے راستے کو اختیار کیا ہے تو یہی ہونا تھا۔

دوسری قسم: جادو کروانے والا

جو دوسروں پر جادو کرواتے ہیں، جادو کا عمل کرواتے ہیں۔ وہ، بدبخت تنگ دل، حسد، بغض و نفرت کرنے والے لوگ ہیں۔ ان کے دل میں بغض و نفرت کی مہر لگا دی گئی ہے۔ اپنی زندگی میں خوشیاں لانے سے ناکام ہوئے اور دوسروں کی خوشیاں ان سے برداشت نہ ہوئیں۔ اپنے گھروں کو سنوار نہ سکے، بنا نہ سکے اور دوسروں کے گھروں کو توڑنا شروع کر دیا، لوگوں کے گھروں کو توڑا اور ان کے دلوں کے اندر سے خوشیوں کی روشنی کو چھین لیا۔ شہوات وشبہات کی زندگی میں ڈوبے ہوئے یہ لوگ کسی کی خوشی کو دیکھ کر ان کے چہروں کا رنگ اڑ جاتا ہے۔ چہروں پر بے رونقی سی چھا جاتی ہے، ان کی پیشانی سکڑ جاتی ہے، آنکھیں سرخ ہو جاتی ہیں، سانس پھول جاتی ہے، دل حسد، بغض و نفرت سے پھٹنے کو آتا ہے۔ اپنی زندگی ناکام کرنے والے یہ لوگ کبھی

کامیاب نہیں ہو سکتے۔ جو دوسروں کے لیے خیر خواہ نہیں ہیں، دوسروں کی زندگی تباہ کرنا چاہتے ہیں، ان کی زندگی میں کبھی سکون اور اطمینان نہیں ہوتا۔ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) فرماتے ہیں:

لَا يُؤْمِنُ أَحَدُكُمْ حَتَّى يُحِبَّ لِأَخِيهِ مَا يُحِبُّ لِنَفْسِهِ

اس وقت تک تم میں سے کوئی شخص مومن نہیں ہو سکتا، (اس کا ایمان کامل نہیں ہو سکتا) جب تک کہ اپنے مسلمان بھائی کے لیے وہ چیز پسند نہ کرے جو اپنے لیے پسند کرتا ہے۔ (بخاری: 13)

اس لیے بے ایمانی کی زندگی گزارتے ہیں شکوک وشبہات میں۔

تیسری قسم: جس پر جادو کیا گیا

یہ دو قسم کے لوگ ہیں:

1: ایسے لوگ جو خود جادو کرتے ہیں کسی پہ، کرواتے ہیں کسی پہ۔ خود اس دنیا کا حصہ ہیں اور بنیادی حصہ ہیں۔ دوسروں پر جادو کرتے رہتے تھے، دوسروں نے بدلہ لے کر انہیں پر جادو کر دیا۔ جیسا کرو گے ویسا بھرو گے۔ شکاری خود شکار ہو جاتے ہیں بعض اوقات۔ یہ جھوٹے جادو گروں کے محتاج بے سکونی کی زندگی گزارتے ہیں، کبھی اس دروازے پر، کبھی اُس دروازے پر۔ کبھی تو کسی پر جادو کرنے کے لیے بھاگتے تھے، اب علاج کے لیے انہیں کی طرف بھاگتے دوڑتے ہیں، کبھی اُس پیر کے پاس، کبھی اُس پیر کے پاس۔ شکوک وشبہات سے دل تنگ ہو چکا ہے، سب کو شک کی نگاہ سے دیکھتے ہیں۔ ارے، جادو میری ماں نے تو نہیں کیا میرے اوپر؟ میری ماں نے کیا ہے، اس دن یوں کہہ رہی تھی۔ میرے بھائی نے تو نہیں کیا؟ بلکہ بھائی نے ہی کیا ہے۔ بہو کہتی ہے کہ میری ساس نے کیا ہے، ساس کہتی ہے کہ میری بہو نے کیا ہے۔ شکوک وشبہات کی زندگی۔ کیوں؟ کیوں کہ وہ خود دوسروں پر جادو کرنے والے تھے، آج وہ خود یہ سمجھتے ہیں کہ ہر تکلیف جادو ہے۔ سر میں درد ہوا تو جادو ہو گیا، ٹھوکر لگی گرے، جادو ہو گیا، گاڑی کا ایکسیڈنٹ ہوا کسی نے جادو کیا ہے، پیٹ میں درد ہے جادو ہے، قبض ہو گئی جادو ہو گیا ہر تکلیف جادو ہے۔ کیوں کہ جیسی زندگی گزارتے ہیں، جس ماحول میں رہتے ہیں، ان کو وہی کچھ نظر آتا ہے۔ اور ایسے لوگ یاد رکھیں اتنے تنگ دل ہو جاتے ہیں یا تو وہ جادو سے ہی مر جاتے ہیں یا خودکشی کر کے مر جاتے ہیں۔ بہت کم لوگ ہیں جو بچ جاتے ہیں۔ یا تو جادو کا اتنا سنگین اثر ہوتا ہے ان لوگوں پر کیوں کہ خود شرک اور بدعات کی زندگی پہلے گزار چکے ہیں اور ابھی بھی گزار رہے ہیں

اور پھر جادو بھی کسی نے کر دیا ہے۔ جادو کی قسم میں آئے گا کہ موت کا جادو بھی ہے جس سے موت واقع ہو جاتی ہے۔ اگر دل اتنا تنگ ہو جاتا ہے، شرعی علاج کی طرف جاتے نہیں، قرآن مجید کو جانتے نہیں اور اسی تنگ دلی میں زندگی گزارتے گزارتے یا خودکشی کر لیتے ہیں یا جادو کی وجہ سے مر جاتے ہیں، بہت کم لوگ، بہت کم لوگ ہی بچ جاتے ہیں۔

2: عام اور معصوم لوگ جو نہ جادو کو جانتے ہیں اور نہ کبھی جادوگر کی طرف گئے ہیں۔ کسی نے دشمنی کی وجہ سے ان پر جادو کر دیا۔ وہ اس دنیا کا حصہ نہیں ہیں۔ وہ اس بدکاری میں، اس گناہ میں ان بدکاروں کے شریک نہیں ہیں۔ میں نے ان کا ذکر اس لیے کیا کہ ان پر جادو کیا گیا ہے تاکہ وضاحت ہو جائے کہ جن پر جادو کیا گیا ہے کہ کیسے کیسے لوگ ہوتے ہیں؟ تو یہ معصوم لوگ ہیں، ان کا جادو سے کوئی لین دین نہیں ہے، اچھے لوگ ہیں۔ ان میں بعض ایسی اچھائیاں اللہ تعالیٰ نے ان کو عطا کی ہیں کہ دوسروں نے، مخالفین نے، دشمنوں نے حسد کر کے ان کی ان اچھائیوں کے بدلے میں یہ تکلیف پہنچائی اور جادو کیا ہے۔ جیسا کہ جانتے ہیں آپ کہ پیارے پیغمبر (ﷺ) پر جادو کیا گیا۔ ایک یہودی نے نبی کریم (ﷺ) پر جادو کیا اور صحابہ کرام کے زمانے میں بعض ایسے بدترین لوگ تھے، منافقین تھے جو جادو کرتے تھے۔ صحابہ کرام نے ان پر حد قائم کی، ان کو قتل کر دیا گیا۔ سیدنا عمر بن خطاب سیدہ حفصہ اور جندب (رضی اللہ عنہ) سے ثابت ہے۔ ان تین صحابہ نے جادوگروں کو قتل کیا، ان پر حد قائم کر کے۔ تو اس زمانے میں بھی یہ موجود تھا۔

چوتھی قسم: جن، شیطان

یہ بنیادی حصہ ہے جادو کی دنیا کا۔ ابلیس کے چیلے جنہوں نے آدم (علیہ السلام) کی اولاد کو جنت سے محروم کرنے کی قسم کھائی ہے اور اسے جہنم کا ایندھن بنانے کا وعدہ کیا اللہ تعالیٰ سے اور اپنی ساری ہمت اور ساری زندگی اسی پر لگا رہے ہیں کہ بنی آدم کو جنت سے کیسے محروم کریں؟ ان کی زندگی کا صرف ایک ہی مقصد ہے کہ اس انسان کو جس کی وجہ سے ہمارے باپ ابلیس کو جنت سے نکال دیا گیا، اس کو جنت سے کیسے محروم کریں؟ اور اس کے لیے سب سے آسان راستہ ڈھونڈتے ہیں کہ اس انسان کو ایسے گناہ میں مبتلا کر دیا جائے جس سے وہ دائرۂ اسلام سے خارج ہو جائے۔ تو جادو کے اعتبار سے شیطانوں کی دو قسمیں ہیں:

1: سردار شیطان، یہ ایسے شیطان ہیں جن کے لیے جادو گر شرک، بدعات اور اللہ تعالیٰ کی نافرمانیوں کا ارتکاب کرتا ہے، ان کو خوش کرنے کے لیے۔ جب یہ سردار شیطان راضی ہو جاتے ہیں تو پھر جو دوسرے قسم کے شیطان ہیں جو اِن کے غلام ہیں بڑے شیطانوں کے ان کو اس جادو گر کا غلام بنا دیتے ہیں۔ یاد رکھیں عام لوگ یہ سمجھتے ہیں کہ جادو گر ایسا عمل کرتا ہے کہ شیطان اس کے قبضے میں آجاتا ہے۔ یہ بات درست نہیں ہے۔ یہ خود جادو گر بڑے شیطان کے قبضے میں ہوتا ہے، بڑے شیطان کا غلام ہوتا ہے اس کے عوض میں جو بڑا شیطان ہے وہ اس جادو گر کی خدمت میں ایک چھوٹا شیطان باندھ دیتا ہے، چھوٹا جن باندھ دیتا ہے وہی جادو کرتا رہتا ہے، جادو کا اثر اسی شیطان کی وجہ سے ہوتا رہتا ہے۔ تفصیل اس کی میں بیان کروں گا آگے ان شاءاللہ کہ جادو کیسے ہوتا ہے ؟اور جادو کی تعریف میں ، میں بیان کروں گا کہ جادو ایک معاہدہ ہوتا ہے contract ہے۔ جادو گر انسان کا اور سردار جن کا دونوں میں ایک contract ہوتا ہے۔ کس چیز کا؟ کہ جادو گر یہ وعدہ کرتا ہے کہ ہر نافرمانی جو اللہ تعالیٰ کی ہے ہر ممکن نافرمانی جب تک میری سانس ہے میں وہ کرتا رہوں گا اس کے عوض میں تم نے میری مدد کرنی ہے تاکہ میں جادو میں کامیاب ہو جاؤں۔ یہ contract ہوتا ہے۔ اس کے عوض میں بڑا شیطان جو ہے وہ اپنے چھوٹے غلام شیطانوں کو سزائے موت دے دیتا ہے ، قتل کر دیتا ہے اگر وہ اس کی بات نہیں مانتے۔

2: چھوٹے شیطان، یہ خود بھی بدکار اور کافر ہیں لیکن بعض اوقات مجبور (بھی ہوتے ہیں)، کسی کو زیادہ تکلیف نہیں دے سکتے، ان کی حد ہوتی ہے تو وہ رک جاتے ہیں اور خاص طور پر جب علاج کیا جاتا ہے قرآن مجید سے اور وہ نکلنے کی کوشش کرتے ہیں تو بڑا شیطان سامنے آجاتا ہے کہ ادھر بھی موت ہے اور اُدھر بھی موت ہے۔ لیکن جو موت ان کو قرآن مجید کے پڑھنے سے اور رقیہ شرعیہ سے حاصل ہوتی ہے، وہ جل کر ہوتی ہے، وہ بدترین موت ہے اور آسان موت ہے جب وہ نکل جاتے ہیں یا جل کر ختم ہو جاتے ہیں اگر وہ نہیں نکلتے تو۔ اور پھر جب میں قسمیں بیان کروں گا مَس کی کہ شیطان کیسے داخل ہوتا ہے ؟اس کی کتنی قسمیں ہیں ؟ بعض شیطان کی قسم ہے جسے مس عارض کہتے ہیں، جسم میں تھوڑا سا گھستے ہیں محبت کی وجہ سے، کسی کو پسند کرتے ہیں جوں ہی آپ سورۂ فاتحہ پڑھتے ہیں تو وہ بھاگ جاتا ہے ڈر کی وجہ سے۔ کیوں کہ اس پر کوئی بڑا شیطان مسلط نہیں ہے جو اسے مجبور کرے تو یہ ڈرپوک شیطان ہوتے ہیں اور عام طور پہ آپ کو بتا دوں کہ عام طور پہ

جن جو ہے وہ انسان سے ڈرتا ہے اور ہمارے نزدیک کیا ہے ؟ کہ ہم جنوں سے ڈرتے ہیں۔آپ سورۂ جن پڑھیں آپ، جن خود گواہی دیتے ہیں کہ ہم تو انسانوں سے ڈرتے تھے، جب انہوں نے ہم سے پناہ مانگنا شروع کر دی پھر ہم نے اپنے سینے تان لیے ورنہ ہم تو ڈرتے تھے انسانوں سے، جب انہوں نے ہم سے پناہ مانگنا شروع کر دی، اے اس وادی کے سردار ہم یہاں سے گزرنا چاہتے ہیں ہمیں کوئی نقصان نہ پہنچانا۔انہوں نے کہا کہ ہم کب نقصان پہنچانے والے تھے ہم تو خود راستے چھوڑ دیتے تھے انسانوں کے لیے، ہم تو خود ڈرتے ہیں لیکن جب انہوں نے ہم سے پناہ مانگنا شروع کر دی تو پھر ہمیں معلوم ہوا کہ یہ ہم سے ڈرتے ہیں۔اور جب کوئی مومن گزرتا ہے تب وہ اور دور بھاگ جاتے ہیں۔اس لیے جب آذان کی آواز آتی ہے تو شیطان بھاگ جاتا ہے گھوز مارتے ہوئے۔ صحیح حدیث میں آیا ہے۔آذان سے ڈرتے ہیں، قرآن مجید کی آیت پڑھنے سے ڈرتے ہیں اور بھاگ جاتے ہیں۔

پانچویں قسم: عام لوگ

یہ جادو تو نہیں کرتے اور نہ کسی اور پر جادو کرواتے ہیں اور نہ ان پر جادو ہوتا ہے لیکن جب بھی کوئی تکلیف یا بیماری ہوتی ہے یا چوری یا مصیبت ہوتی ہے تو وہ فوراً جہالت کی وجہ سے جاتے ہیں جادو گروں کے پاس۔ بھئی آپ یہ عمل کر کے دکھائیں، میری مرغی چوری ہو گئی ہے، کس نے چوری کی ہے ؟ مرغی کی قیمت سو روپے ہے اور جادو گر کی تین سو روپے لیتا ہے۔بے وقوفی کی انتہا ہے۔جانتے ہیں کیوں ؟ کیوں کہ جرأت کس نے کی مرغی چوری کرنے کی ؟ اس کو پتہ ہے ناں کہ کوئی رشتے دار ہو گا یا کوئی قریبی ہو گا۔اس کو سزا دینے کے لیے ایک تو مرغی ایک سو کی گئی، تین سو اور دیئے اور چار سو کا نقصان اٹھایا لیکن یہ جاننے کے لیے کہ کس نے یہ کیا ہے تاکہ اس کو میں نقصان پہنچاؤں۔ بعض اوقات نئی کی نئی چیز چوری ہو جاتی ہے۔موٹر سائیکل چوری ہو جاتی ہے ہمارے ملکوں میں آسان طریقے سے، بہت زیادہ چوری ہوتی ہیں، گاڑیاں چوری ہوتی ہیں۔مصیبت ہے اللہ تعالیٰ کی طرف سے مصیبت ہے کیا کہنا ہے ؟ ﴿اِنَّا لِلّٰهِ وَاِنَّآ اِلَيْهِ رٰجِعُوْنَ﴾ کیا کرنا ہے ؟ صبر کرنا ہے ۔یہ کیا کہتے ہیں ؟ مصیبت آگئی ہے۔اللہ تعالیٰ نے صرف ہمیں دیکھا ہوا ہے، کل موٹر سائیکل چوری ہوئی تھی، پرسوں بچہ بیمار ہوا، آج گاڑی خراب ہو گئی، کیا (نعوذ باللہ) صرف ہمیں دیکھا ہوا ہے اللہ تعالیٰ نے۔(نعوذ باللہ) اور کیا کیا ہے ؟ لپکے جادو گر کی طرف۔ بھئی عمل کر کے دکھائیں کہ کہاں پر ہے ؟ مل سکتا ہے یا نہیں مل

سکتا۔ جادو گر نے اپنی فیس لینی ہے اور اس نے بتا دینا ہے۔ تو یہ لوگ بھی برے لوگ ہیں۔ جادو گر کے پاس جانے والا اگر جادو گر کی تصدیق کرتا ہے وہ بھی کافر ہے۔ جیسا کہ اللہ کے پیارے پیغمبر (ﷺ) نے فرمایا:

مَنْ أَتَى كَاهِنًا، أَوْ عَرَّافًا، فَصَدَّقَهُ بِمَا يَقُولُ، فَقَدْ كَفَرَ بِمَا أُنْزِلَ عَلَى مُحَمَّدٍ

جو شخص کسی کاہن یا نجومی کے پاس جائے اور اس کی باتوں کی تصدیق کرے تو گویا اس نے محمد (ﷺ) پر نازل ہونے والی شریعت سے کفر کیا۔ (مسند احمد:9536 | علامہ البانی نے صحیح فرمایا ہے)

اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ ہمیں علم نافع اور عمل صالح کی توفیق عطا فرمائے، قرآن اور سنت اور سلف الصالحین کے منہج پر زندگی بسر کرنے کی توفیق عطا فرمائے، ہمیں ہماری ذریت کو شرک، بدعات خرافات اور جادو سے محفوظ عطا فرمائے۔ (آمین)

ہماری دعوت

قرآن

اِتَّبِعُوْا مَآ اُنْزِلَ اِلَيْكُمْ مِّنْ رَّبِّكُمْ

(سورة الأعراف :3)

تم لوگ اس کی پیروی کرو جو تمہارے رب کی طرف سے آئی ہے

+

سنت

قال رسول الله ﷺ: خَلَّفتُ فِيكمْ شَيئينِ لنْ تَضِلُّوا بعدَهُمَا: كتابَ اللهِ و سُنَّتِي

(صحيح الجامع, الرقم:3232)

رسول ﷺ نے فرمایا: میں تمہارے بیچ دو چیزیں چھوڑ کر جا رہا ہوں جن کے بعد تم ہرگز گمراہ نہ ہوگے: اللہ کی کتاب اور میری سنت۔

+

سلف صالحین کی سمجھ

وَمَنْ يُّشَاقِقِ الرَّسُوْلَ مِنْۢ بَعْدِ مَا تَبَيَّنَ لَهُ الْهُدٰى وَيَتَّبِعْ غَيْرَ سَبِيْلِ الْمُؤْمِنِيْنَ نُوَلِّهٖ مَا تَوَلّٰى وَنُصْلِهٖ جَهَنَّمَ ۭ وَسَاۗءَتْ مَصِيْرًا

(سورة النساء :115)

جو شخص باوجود راہ ہدایت کے واضح ہو جانے کے بھی رسول اللہ ﷺ کے خلاف کرے اور تمام مومنوں کی راہ چھوڑ کر چلے، ہم اسے ادھر ہی متوجہ کر دیں گے جدھر وہ خود متوجہ ہو اور دوزخ میں ڈال دیں گے وہ پہنچنے کی بہت ہی بری جگہ ہے۔

سلفی دعوت